اسپیچ

…جناب راجایان راجہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت

پیشکار و مدار المہام سرکار عالی بروز افتتاح

محبوب گنج

ضلع اندور سمت شمالی تاریخ ۲۵ شوال ۱۳۲۲ھ

لیڈیز اند جنٹلمین۔ حاضرین

حضرت خداوند نعمت ظل سبحانی کی پیشگاہ سے مین نے جب سے خدمت مدار المہامی کی عزت حاصل کی ہے اسکو بفضلہ چوتھا سال ہی اس عرصہ مین یہ میرا پہلا دورہ ہے جو ضلع اندور مین بحصول حکم اعلیحضرت بندگان عالی آکر اس وقت آپ صاحبون کے سامنے کھڑا ہون۔ اگرچہ مین نے خیال کیا تھا کہ پندرہ روز کی مہلت ایک ضلع اور اُسکے متعلقہ تعلقون کی تنقیح کے لئے کافی ہوگی۔ مگر اب تجربہ سے یہ ثابت ہوا کہ اگر اچھی طرح باطمینان کسی ضلع کی تنقیح مع اُسکے تعلقات کے کی جائے تو اس سے زیادہ مدت ضرور درکار ہوگی۔ چونکہ مین نے صرف دو ہفتہ کی رخصت حاصل کی تھی اسلئے افسوس ہے کہ اسکے متعلقہ تعلقات کی تنقیح کو آئندہ اور کسی موقع کے واسطے بر آئندہ کرنا پڑا۔

مجھے آئے ہوئے آج گیارہوان روز ہی عہدہ داران سرکاری و رعایا نے میرے آنکی تقریب مین جس گرمجوشی کے ساتھ اپنے خلوص کو ظاہر کیا ہے مین اسکا بدل شکرگزار ہون۔ مگر مجھے زیادہ مسرت اس بات کی حاصل ہی کہ مین یہان کی رعایا کو مرفہ الحال اور خوش۔ اور عہدہ دارون کو اپنے افسر اعلیٰ یعنے اول تعلقدار مسٹر بزرجی سے راضی پاتا ہون۔ الحمدللہ والمنہ

اس ضلع کی گزشتہ تاریخ سے حالت موجودہ جسکا برائے العین مشاہدہ کررہا ہون اس مقابلہ کے بعد مین ضرور یہ کہونگا کہ ضلع اندور اسوقت عنفوان شباب کی حالت مین ہی۔ یا یہ کہنا چاہیے کہ ایک مریض طبیب حاذق کے علاج سے صحت پاکر قوت حاصل کررہا ہی۔ اس سے ثابت ہوتا ہی کہ

مسٹر برزوجی اول تعلقدار کی سعی کا یہ نتیجہ ہے۔

ایک بات نہایت ہی قدر کے لایق ہو کہ گروہ رعایا مین سے چیلم جانگا بائی جو ایک نہایت ہی شریف خاندان اور معزز زمیندار سے ہین اور جنکا خاندان شاہان سلف کا مورد الطاف رہا اور آجکے روز اس مبارک عہد **ظل سبحانی** مین مراحم خسروانہ کے زیر سایہ عاطفت بسر کر رہی ہین۔ انکا وجود اس ضلع کیلئے نہایت ہی مغتنمات سے ہی۔ فیاضی اور رعایا کی ہمدردی مین اس ضلع مین یہ اپنی آپ ہی نظیر ہین۔ مین انکے کامون کی جو مفید ضلع اندور اور رعایا ہین دل سے قدر کرتا ہون اور انشاء اللہ تعالی مین اپنے اس دورہ کی رپورٹ مین جو پیشگاہ **خداوندی ظل سبحانی مدظلہم العالی** مین پیش کرنیکی عزت حاصل کرونگا اُسمین انکی خوبیون اور فیاضیونکا اظہار کرونگا۔ زیادہ تر لایق تحسین یہ امر ہے کہ یہ اپنے اسٹیٹ کی لایق منتظمہ ہین۔ دوسرے مستاجر بھی اگر انکی پیروی کرینگے تو ضرور نیکنام رہین گے۔

اس ضلع مین جانورون کی گرنی جو سیٹھ رام گوپال نے بنوائی ہو یہ بھی ترقی تجارت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی اور اس سے رعایا کو بہت کچھ آسایش ہوئی ہو۔ مین خیال کرتا ہون کہ ملک کے تجار۔ ساہوکار۔ خوشباش۔ متمول لوگ اگر ایسے کامونکی طرف اپنے خیال کو رجوع کرین اور روپیہ ان کامون مین صرف کرین تو نہایت ہی مستحسن ہو۔ ان باتون سے ملک کو نفع حاصل ہو کر نہ صرف زراعت وتجارت کی ترقی ہوگی بلکہ انکو بھی نفع حاصل ہوگا۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جب زراعت وتجارت کی ترقی ہوگی تو رعایا وملک کی حالت بہت عمدہ ہوگی۔

اس عرصہ مین مین نے خزانہ ضلع عدالت دیوانی و فوجداری ضلع سوم تعلقداری مہتمی پولس اول تعلقداری۔ آبپاشی تعمیرات۔ لوکلفنڈ۔ چوبینہ۔ تحصیل مجلس قدیم۔ شفاخانہ۔ مدارس۔ کروڑگیری دواخانہ مجلس جدید اور چند تالابون کے معاینہ وتنقیح سے عہدہ دارون کی کارگذاری کا اچھی طرح سے اندازہ کیا۔ چند نقائص اصلاح طلب مین۔

ایک نقص یہ ہو کہ یہان کے عہدہ دارون سے سوائے معدودے چند کے باقی کوئی زبان تلنگی

ومرہٹی سے واقف نہین۔ اور اکثر تجربہ کے محتاج ہین۔ عہدہ دارونکو زبان ملکی مین ضرور امتحان دینا چاہیے
اگرچہ بیان کیا جاتا ہی کہ عام طور پر یہان زبان تلنگی بولتے ہین اور مرہٹی لکھتے ہین مگر مین یہ خیال
کرتا ہون کہ ہر عہدہ دار کو دونون زبانین یعنی تلنگی و مرہٹی سے واقف ہونا مناسب ہے۔

دوسرا نقص یہ ہی کہ اس ضلع کے یوروپین عہدہ دار تعمیرات وغیرہ اُردو بولتے و لکھتے نہین حالانکہ
اُردو کا جاننا بہت ضروری ہے۔

شہر مین اسوقت بڑے خدمات پر جو یوروپین عہدہ دار مامور ہین وہ اچھی طرح سے اُردو بولتے اور
لکھتے پڑھتے ہین۔ انہین محتاجی کسی دوسرے شخص کی نہین ہی جیسا کہ میرے دوست مسٹر ڈنلاپ اور
مسٹر ہنکن ہین۔ ملکی زبان جبکہ اردو ہی اور عام دفاتر اردو زبان مین ہین تو جملہ دفاتر کی پابندی تعمیرات
کے دفاتر کو بھی کرنی چاہیے۔ وہان کے عہدہ دارون کو ضرور ہی کہ اردو نوشت و خواند سے واقف ہون
اور کل دفتری کارروائی اُردو مین کرین اور اُردو مین امتحان دین جس طرح دوسرے عہدہ دار دوسری
زبانون مین امتحان دیتے ہین۔

تیسرا نقص مین نے یہ دیکھا کہ سرکاری امکنہ مین نصف مکان عہدہ دار متعلقہ کو باخذ کرایہ سکونت کیلیے
دیکر نصف مکان دفتر کے رکھنے اور دفتر کے لوگون کو کام کرنیکے نام سے دیا جاتا ہی لیکن وہ عہدہ دار جو اُس
مکانمین رہتے ہین وہ دفتر ایک ایسے تنگ و تاریک و خراب خستہ مکانمین رکھتے ہین کہ پٹیل و پٹواری
بھی اپنا دفتر ایسے مکانونمین نہ رکھتے ہونگے اور کل مکان پر خود قابض رہتے ہین۔ آئندہ کے لئے
یہ ضرور نہین ہی کہ جو مکان دفتر کے نام سے بنایا جائے اُس مین عہدہ دار بھی رہین۔ دفتر کے نام سے
اگر مکان بنا جائے تو صرف دفتری کے لئے چاہیے۔

مین اندور آنیکے بعد عام طور پر رعایا نے میرے روبرو تقریراً اور بذریعہ عرائض کثیر اس امر کی شکایت
کی کہ سررشتہ جنگلات سے جو احکام بنجرائی و زراعتی کامون کے جرمانہ پر محصول لینے کے متعلق اجرا ہوئے
اس سے رعایا کو زراعتی کامونکے لئے جو جرمانہ بغیر ادائی محصول میسر نہین ہوتا اسوجہ سے رعایا عام طور پر
پریشان ہی مین نے ان عرائض کی نسبت مسٹر ڈنلاپ سے کیفیت دریافت کی مسٹر ڈنلاپ نے

صوبہ دار معتمد رجنگ بہادر سے کیفیت دریافت کی بہادر موزبورنے جو رپورٹ رعایا کا بیان سنکر مع اپنی رائے کے پیش کی وہ مزید احتیاط کے ساتھ غور طلب ہے تفصیلی ابواب کی نسبت بغیر ناظم جنگلات کی رائے دریافت کئے کے کوئی حکم دینا اسوقت مصلحت نہین خیال کیا گیا اسکے متعلق مین نے حکم دیا ہے کہ ناظم جنگلات کی رائے لیکر کل کیفیت پیش کیجاے تو بعد غور حکم مناسب دیا جائیگا لیکن اسوقت مین نے ایک شکایت رفع کر دی ہے یعنی ترمنی لکڑی جو ناگر کے لئے استعمال کیجاتی ہے اسپر جو محصول لیا جاتا ہے وہ معاف کر دیا۔

چوبینہ سنڈراشتہ اور جنگی ۱۳۱۹ف مین زراعتی آلات کے لئے معاف کیا گیا۔ برخلاف اسکے چوبینہ ترمنی یعنی دہا وڑہ پر محصول ہے یہ حکم اس صورت مین نامناسب نہوتا اگر رعایا دونون اقسام چوبینہ سنڈراجنگی ناگر بنانے لیتی لیکن ضلع اندور کی یہ حالت نہین ہے اس قطعہ مین ان دونون اقسام کا چوبینہ محدود ہے اسوجہ سے یا کسی دوسرے سبب سے رعایا اپنے ناگر اکثر چوبینہ ترمنی سے بناتی ہے اسلئے یہ ضرور ہوا کہ فیاضانہ پالسی اختیار کیجاے کہ جس سے کاشتکارون کو جو اپنی قوت بسری محض زراعت پر کرتے ہین اور جن سے سرکار کو اپنی آمدنی کا حصہ حاصل ہوتا ہے انکو انکی ضرورتون کے موافق چوبینہ وغیرہ آسانی سے مل سکے اس پالسی کے لحاظ سے خاص ضلع اندور کے لئے مین نے ترمنی لکڑی کا محصول معاف کر دیا اور وہ حکم جاری بھی ہوگیا مین یقین کرتا ہون کہ اب رعایا کو اس بارہ مین شکایت باقی نہ رہیگی۔

اس جلسہ مین مال کے دیرینہ تجربہ کار عہدہ دار مسٹر ڈنلاپ بھی موجود ہین جو کئی سال سے سرکار عالی کے مال و بندوبست کے مختلف خدمات پر مامور رہ چکے ہین۔ اور جنکی کارگذاریون کا مجھے اس عرصہ مین تجربہ ہوا ہے خصوص اس دورہ کے زمانہ مین مجھے بہت کچھ مدد ملی ہے مجھے انکی اس اسپیچ کے پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا جو انہون نے تاریخ ۶ فروری ۱۹۰۹ء کو اسی قصبہ اندور کے کارہائے آبرسانی کا بنیادی پتھر رکھنے کی تقریب مین دی تھی اب مجھے مکرر انکی اس اسپیچ کے اور اسمین جو امور بیان کئے گئے ہین انکے بیان اور حالات سے مقابلہ کرنیکا موقع ملا۔ فی الواقع مسٹر ڈنلاپ کی نگرانی مین اس ضلع کے بندوبست پختہ سے دوبارہ اراضی مین جو اصلاح ہوئی ہے اُس سے سرکار و رعایا دونون کو

فائدہ پہونچا ہی اور بمقابلہ سابق ضلع اندور کی حالت مین ایک فرق پیدا ہوا ہی چنانچہ جہان پہلے رعایا کو اراضی پر مجبور کیا جاتا تھا اب بجائے اسکے زمین کی اسقدر مانگ ہو کہ اگر کسی کاشتکار کی طرف سے نامہ پیش ہو تو اسکی منظوری مین عہدہ داران مقامی کی طرف سے مطلق پس وپیش نہین کیا جاتا ہے عوض ایک کے کئی کاشتکار زمین کے لئے درخواست کرنے پر آمادہ پائے جاتے ہین بود کمی دوبارہ کے زرمالگزاری مین ترفیر ہوئی ہے اور رعایا کی اب تنگئی زرلگان کے متعلق کسی قسم کی یت میرے روبرو پیش نہین ہوئی - بلکہ ہزارون عرایض دفاتر ضلع مین جو آتے ہین وہ تقسیم پانی اور یت کے حقوق کی بابت ہین نہ لگان کی نسبت - غرض مسٹر ڈنلاپ کی کارگزاری قابل تحسین وآفرین ہے -

نواب مقتدر جنگ بہادر صوبہ دار سمت ہذا جو اسوقت ریاست کے دیرینہ ملازم اور یم تجربہ کار ہین اور جنھون نے اسوقت تک مختلف خدمات کو انجام دیا ہی انکی مستعدی ومحنت کارگزاری رعایا کی دلجوئی اور عہدہ دارون کے کام کی نگرانی جو مالی عام حالات کی نسبت ہو انکی مین ہمیشہ قدر تا ہون - اور اس دورہ مین ان سے بھی بہت سی باتونکی معلومات ہوئی -

مین نے مجلس ضلع اندور کا معاینہ کیا جو ایک مرتفع پہاڑی پر ہو یون تو اگر نظر غائر سے دیکھا جائے دنیا کی ہر چیز مین تغیرات وتبدلات کا اثر پایا جاتا ہی لیکن انقلابات زمانہ کا ایک بدیہی ثبوت اس مجلس سے ہی ملتا ہی جو کسی زمانہ مین مندر تھا اور پھر قلعہ ہوا اور اب قیدیون کا مسکن ہے ؎

ز انقلاب زمانہ چہ گویمت اے شاد
کہ ہیچ ماہ بھرہ ماہ پیش وکم گردد

پہاڑی کے دامن ہی سے عمارت مجلس کی خوشنما ودلکش معلوم ہوتی ہو اور انکی رفعت ووسعت کا پتا دیتی ہو - جیسے جیسے اوپر چڑھتے ہین راستہ کی درستی اور صفائی مناسب اور موزون معلوم ہوتی ہو اور مقامات تعمیر شدہ اور زیر تعمیر عمارات کے دیکھنے سے جی خوش ہوجاتا ہو -

زیر علاج قیدیون اور زیر تحقیقات ملزمون کے رکھنے کے لئے جو جدید عمارت بنائی گئی ہے اسکو مین نے

دیکھا۔اس عمارت کو دیکھنے اور اُسکی تعمیر کے صرف کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر ہنکن کی نگرانی میں یہ کام نہایت ہی کفایت شعاری کے ساتھ ہوا ہے۔ اُسکے کمرے بہت وسیع اور بلند ہیں ہوا اور روشنی کے منافذ عمدہ اور فرش صاف وہموار اور چھت مضبوط و مستحکم ہے۔ یہی حالت قیدیوں کے کھانے سونے اور کام کرنے کے مکانات کی بھی ہے۔ صفائی وحفظانِ صحت الغرض عام انتظام لایق تعریف ہے۔ قیدیوں کو جو غذا دی جاتی ہے اُس میں بھی نفاست اور پاکیزگی کا بہت لحاظ رکھا جاتا ہے۔ مگر قیدیوں کو گوشت نہیں ملتا۔ گو مختلف اقوام کے قیدی محبس میں موجود ہیں مگر سب کے ساتھ برہمنوں کے قانون کا پاس لیا جاتا ہے کہ کسیکو بھی گوشت نصیب نہیں ہوتا۔ میری دانست میں زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں تین بار یا کم سے کم دو بار تو بھی انکو گوشت کہانے کے لئے ملنا چاہئے۔ آٹا پیسنے کا طریقہ اچھا ہے پانچ فٹ کی بلندی پر چکیاں رکھی ہوئی ہیں ہر چکی کے نیچے ایک ایک ٹین کا ڈبہ رکھا ہوا ہے جس سے آٹا ہر طرح کے کثیف وغلیظ اجزا کی آمیزش سے پاک وصاف رہتا ہے

قیدیوں کے پینے اور استعمال کے لئے صاف وشفاف پانی اسقدر بلند مقام پر بذریعہ پمپ پہونچایا گیا ہے جب سکونت کے لئے ایسا مرتفع مقام اور عمارت بلند و وسیع اور غذا نفیس اور پانی صاف اور ہوا پاک ملے تو وہاں کے رہنے والوں کی صحت آپ لوگ غور کر سکتے ہیں کیسی عمدہ ہوگی۔ چنانچہ میں نے چند قیدیوں کو اپنے روبرو تلواکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ان میں سے بعض قیدیوں کا وزن محبس میں داخل ہونیکے وقت سے اب آٹھ یا دس پونڈ زیادہ ہوگیا ہے۔ میں نے جب قیدیوں کی اس آسایش وحفظان صحت وغیرہ کے انتظام کو دیکھا تو مجھے پہلے پہل اس امر کا خوف ہوا کہ اس سے تو قیدیوں کو ہمیشہ کے لئے محبس میں رہنے کی خواہش ہوگی اور اگر وہ قید سے رہا بھی ہوجائیں تو پھر کسی جرم کا ارتکاب کر کے داخل محبس ہونیکی کوشش کرینگے لیکن ساتھ ہی اسکے مسٹر ہنکن نے جس طریقہ سے محنت ومشقت لینے کا بندوبست کیا ہی اسپر خیال کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ قیدی رہا ہونیکے بعد عمر بھر محبس سے پناہ مانگتے ہونگے مسٹر ہنکن نے قیدیوں پر سختی ہی سختی نہیں کی ہی بلکہ انکو بعد رہائی اپنی گزشتہ خطاؤں سے باز آکر آئندہ

راست بازی اور ایمانداری کے ساتھ عمر بسر کرنے کے ذرایع بھی سکھلانے کا انتظام کیا ہے یعنی
یہان پر قیدیون کو لوہاری۔ نجاری۔ معماری۔ خیاطی۔ قالین بافی اور شطرنجیون اور کہادیون اور
ساڑیون وغیرہ پارچہ جات بُننے کے فنون سکھلائے جاتے ہین اور یہ ایک مسلم امر ہے کہ افلاس
کے سبب سے انسان سیکڑون جرائم کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور صنعت وحرفت سے عدم واقفیت
افلاس کی ایک بڑی وجہ ہے پس جب یہ صنعت وحرفت سے واقف ہو جاینگے اور ساتھہ ہی اسکے اسطرح
محنت کرنیکے بھی عادی ہو جاینگے تو امید ہے کہ بعد رہائی امنین سے اکثر اپنی زندگی راست بازی و جائز آمدنی
پر کرنیکی جانب مائل ہو جاینگے۔ البتہ جو لوگ جرائم پیشہ ہین یا جنکو فطرت ہی سے خباثت کا حصہ ملا ہو
اُن پر شاید اس تعلیم وبیت کا اثر نہو سہ

پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بد است
تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد است

المختصر یہ مسٹر ہنکن کی مجموعی لیاقت اور نگرانی لائق تحسین ہے۔

عدالت دیوانی و فوجداری کی حالت اصلاح طلب ہے اب بہت جلد سب امور کا انتظام
ہو جائیگا۔

پٹہ خانہ کی درستی روز بروز اصلاحات ہونیکی وجہ جو اسوقت ہوئی ہے شاید ایسی ترقی سابق
زمانہ مین کبھی ہوئی ہو لیکن اسوقت کی حالت اچھّی ہے اور آئندہ امید ویقین ہے کہ ابھی اس مین
آسایش و سہولت و ترقی ہو۔

دواخانہ کی حالت بعینہٖ ایک ایسے مریض کی ہے کہ جیسے کوئی جان بلب ہوتا ہے۔ موجودہ طبیب
کی لیاقت اور تجربہ علاج کے قابل ہے۔

مدارس کی بھی حالت ویسی نہین ہے جیسی کہ ہونی چاہئے اطفال کھیل کود۔ دوڑ دھوپ
ورزش وغیرہ کا موقع نہیں جیسے مستعد پائے جاتے مین افسوس ہے کہ نوشت وخواند کی طرف اسقدر
رجحان نہین ہے۔ دینیات کی تعلیم کو سون دور ہے پھر بھی بیچارے مسلمانون کے لڑکے تو

انشاء بسم اللہ بھی کہتے ہین مگر ہندوون کے لڑکون کو دینی تعلیم سے کچہ نفرت سی ہو چنانچہ مین نے ایک برہمن کے لڑکے سے پوچھا کہ پوجا پاٹ کچہ سیکھا ہو تو اُسنے جواب دیا کہ اسکی ضرورت ہی کیا ہو فاعتبروا یا اولی الابصار معلمون کا بازار گو سستا ہو گیا ہو مگر ہر شخص معلم کے خطاب پانیکا مستحق نہین ہو سکتا

ہمارے ملک کی صنعت وحرفت کا آفتاب لب بام ہو رہا ہو ایسے بہار کٹ مانہ مین اسکی ترقی نہایت ہی ضروری ہو۔ چنانچہ یہان کی بعض مصنوعات جنکو مین نے دیکھنے کے لئے طلب کئے تھے اسکے معاینہ سے معلوم ہوتا ہو کہ ابھی ان صناعون کا تخم نیست و نابود نہین ہوا جو اس فن کے استاد مانے جاتے تھے انکی نسلونمین ابھی ویسے لوگ موجود ہین جو اپنے آبا و اجداد کے نام کو روشن کر سکتے ہین۔ میرے خیال مین اسکی ترقی کے لئے مستقر کے عہدہ دارونکی توجہ درکار ہے۔ جہان لوکل فنڈ کا لکھوکھا روپیہ بہبودی رعایا کے کام مین لگایا جاتا ہو وہان خاص طور سے اس کام کے لئے روپیہ صرف کرنے مین بخالت نہونی چاہیے ہر ضلع مین ایک مدرسہ صنعت وحرفت کا قائم ہونا ضرور ہے چونکہ اس سے رعایا اور انکی آئندہ نسلیں مستفید ہونگی۔ لہذا لوکل فنڈ سے اس کام کے لئے امداد کی نہایت ضرورت ہو۔ مین نے مسٹر ڈنلاپ سے اس بارہ مین گفتگو کی ہے انشاء اللہ تعالی عنقریب اسکے متعلق احکام مناسب جاری کرونگا۔

تعمیرات و آبپاشی کے متعلق میری یہ خواہش تھی کہ ان دونون صیغون کے کامون کو جنکی تعمیر و ترمیم پر گورنمنٹ کی رقم کثیر صرف ہوئی ہو دیکھون۔ چنانچہ مین نے بعض تالابون کو مسٹر ڈنلاپ و مسٹر بیم و دیگر عہدہ دار جو میرے ہمراہ تھے اُنکے مقابلہ مین دیکھا۔ جو تالاب مین نے دیکھے وہ ماسائی پیچا کیجرا وغیرہ ہو۔ ان کے تحت جو اراضی سیراب ہوتی ہے حتی الوسع اسکو بھی دیکھا۔ میرے خیال مین تالابون پر جو روپیہ صرف ہوا ہے رہ بیکار نہین گیا۔ کیونکہ اُنسے رعایا و سرکار دونون کا فائدہ ہوا ہے۔ اس آبپاشی کی وجہ سے تعلقہ اندور کی اراضی کی زرخیزی و شادابی مین اضافہ ہوا ہو۔ رعایا کو کاشت مین بھی سہولت ملی ہو۔ سرکار کو بھی فائدہ ہوا ہو مجکو پوری توقع ہو کہ مسٹر بیم کی تجربہ کاری و لیاقت سے اور اضلاع تلنگانہ مین بھی دوسرے تالابونکی ترمیم وغیرہ عمل مین آکر سرکار و رعایا دونون کو فائدہ

پہونچے گا۔

شاخ عام تعمیرات کی حالت زیادہ تر قابل نگرانی ہی جس قدر روپیہ اس کام مین صرف ہوتا ہے اسکی نسبت زیادہ تر نگرانی ہوکر سڑکوں و پلون کی درستگی ہونی چاہیے مین یقین کرتا ہون کہ مسٹر جم جنکا تقرر اس شاخ کے کامون پر حال مین ہوا ہے اس کام مین بدل وجان سعی کرینگے تاکہ یہ شاخ جسکی بدنامی عام طور پر ہے اسکی حالت درست ہوکر کوئی شکایت باقی نہ رہیگی ۔

حاضرین

رعایاے اندور کو اپنے مالک **حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی** کی ذات اور اُنکے ملک کے ساتھہ جو عقیدت دلی ہی مین اسکو بیان نہین کر سکتا یہاں کی رعایا پر ہی موقوف نہین بلکہ ریاست و ملک حیدر آباد دکن صانہ اللہ عن الشرو الفتن کی کل رعایا و باشندون کا یہی حال ہی کہ جب اُنکے **محبوب** کا نام زبان پر آجاتا ہے تو وہ ایسے مست و بیخود ہو جاتے ہین کہ اپنی جان و مال کے نثار کرنے مین سرمو عذر و تامل نہین کرتے ۔ کیون نہو کہ یہ نام ہی ایسا پیارا ہی کہ ہر متنفس اس شمع **محبوبی** کا پروانہ ہے ۔

مسٹر برزوجی کی سعی سے یہاں کی رعایا نے اپنے **محبوب بادشاہ** کے نام سے جو گنج بسایا ہے جسکے افتتاح کے لیے بحکم اعلی**حضرت قدر قدرت** مین اسوقت یہان کہڑا ہوا ہون اور **حضرت** کی جانب سے مین نیابتاً اس گنج کا افتتاح اُس پیارے **محبوب** کے برگزیدہ نام کے ساتھہ موسوم کرنیکی عزت حاصل کرتا ہون یعنی یہ گنج **محبوب گنج** کے نام سے آج سے پکارا جائیگا ۔

مسٹر برزوجی کی خوش نصیبی اس سے زیادہ کیا ہو سکتی ہے کہ آج کا مبارک دن نصیب ہوا کہ انکی تحریک بارگاہ خداوندی سے منظور ہوئی اور **حضرت اقدس و اعلی** کے نام نامی کے ساتھہ انتخاب یا ہوا گنج موسوم ہوا ۔

مین دعا کرتا ہون آپ سب ملکر آمین کہین

یا پاک پروردگار یہ گنج اور یہ ملک دکن اور اُسکا سرتاج یعنے **حضرت ظل سبحانی**

محبوب علی بادشاہ خلد اللہ ملکہ و مد ظلہٗ تا قیام مہر و ماہ قائم مظفر و منصور رہے آمین ثم آمین۔

کلاک ٹاور

جیلم جا لنگا بائی نے اعلیٰحضرت قدر قدرت کے چہل سالہ جشن سالگرہ مبارک کی یادگار میں کلاک ٹاور قائم کرنے کے لئے جو تحریک کی ہے میں بدہ جا کر حضرت کی بارگاہ میں اُنکی اس استدعا کو عرض کر کے جو حکم ہو گا اُس سے اطلاع دونگا۔